سوال

(151) کیاایک بکری کی بیع دوادھار بکریوں سے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایک بکری کی بیع دویاتین بکریوں سے جائزہے جومثال کے طورپربیس سال یااس سے بھی زیادہ مدت کے بعد ملیں؟ (سعید۔ع۔ا۔الجوۃ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق ایک معین حاضر جانور کی بیع ایک یازیادہ جانوروں سے ادھار پرجائز ہے۔مدت معلوم ہونی چاہیے۔خواہ یہ تھوڑی ہویازیادہ یاقسطوں والی ہوجبکہ قیمت اوردوسری صفات طے کرلی جائیں جواسے معین کرسکیں۔اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتاکہ فروختنی چیزجانورہویاکوئی دوسری چیز۔کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

((انہ اشتری البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقۃ))

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حاضراونٹ اس شرط پرخریداکہ جب زکوۃ کے اونٹ آئیں گے تواس کے عوض دواونٹ دے دیں گے۔

اسے حاکم اوربیہقی نے روایت کیااوراس کے راوی ثقہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 142

محدث فتویٰ